سوال

(343) بیوہ عدت کہاں گزارے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرکسی عورت کاخاوند فوت ہوجائے اوراس کے دوگھر ہوں اوروہ دونوں کچھ فاصلے پرہوں تووہ کس گھر میں عدت پوری کرے گی کیااسے دونوں گھروں میں آنے جانے کی اجازت ہے ،کیونکہ وہ دونوں گھراس کےاپنے ہیں ؟قرآن وحدیث سے راہنمائی کریں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس عورت کاخاوندفوت ہوجائے ،اس کےاپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارنے کے متعلق دوقول ہیں ۔ان میں دلائل کے اعتبار سے مضبوط اورقوی موقف یہ ہے کہ وہ اپنے خاوند کے گھر میں ہی عدت گزارے ،یعنی جس گھر میں اپنے خاوند کے ہمراہ رہائش پذیر تھی وہیں عدت کے ایام پورے کرے ،جیساکہ حضرت فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا میراخاونداپنے بھاگے ہوئے غلاموں کی تلاش میں نکلا ،انہوں نے موقع پاکراسے قتل کردیا ۔میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے والدین کے ہاں منتقل ہونے کے متعلق دریافت کیا کیونکہ میرے شوہر نے اپنی ملکیت میں کوئی مکان نہیں چھوڑاتھا اورنہ ہی نان ونفقہ کاکوئی معقول بندوبست تھا ۔آپ نے مجھے اپنے میکے چلے جانے کی اجازت دی ،جب میں حجرے میں پہنچی توآپ نے مجھے آوازدی اورفرمایاکہ ’’تم اپنے پہلے مکان میں ہی رہو ،یہاں تک کہ تمہاری عدت پوری ہوجائے ۔‘‘حضرت فریعہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے کہ پھر میں نے اپنی عدت کی مدت چارماہ دس دن اسی سابقہ مکان میں ہی پوری کی ۔ [ابوداؤد ،الطلاق :۲۳۰۰]

صورت مسئولہ میں اگرخاوند کے دومکان ہیں تو بیوی کوچاہیے کہ وہ عدت گزارنے کےلئے اس مکان کاانتخاب کرے ،جس میں وہ اپنے خاوند کے ہمراہ رہاکرتی تھی دونوں مکانوں میں بیک وقت رہائش نہیں رکھی جاسکتی بلکہ ایک مکان رہائش وغیرہ کےلئے اوردوسرا بطورڈیرہ یامہمان خانہ کے طورپراستعمال ہوگا اس لئے عدت کےلئے اس مکان میں رہائش رکھے جس میں وہ خاوند کے ہمراہ رہتی تھی ۔ہاں دوسرے مکان میں بوقت ضرورت جانے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ضروریات کوپوراکرنے کےلئے گھر سے باہر جانے کی شرعاًاجازت ہے لیکن رات گھر واپس آجاناچاہیے ۔وہ ضروری بات بھی ایسی ہوجو اس کے بغیر پوری نہ ہوسکتی ہو ۔بہرحال بیوہ نے سوگ کے ایام نہایت سادگی کے ساتھ اپنے خاوند کے گھر میں گزارنے ہیں اوراسے شدید ضرورت کے بغیر گھر سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:357